ہفتۂ بلاگستان
Yasir Imran Mirza
ای بک
یاسر عمران مرزا
۱۵ تا ۳۱ اگست ۲۰۰۹
منظر نامہ
اردو لائبریری
ترتیب و پیش کش : سیدہ شگفتہ
برقی کتاب: نایاب نقوی
سرورق : ریحان علی
Issue 01 / November, 2009
http://www.manzarnamah.com
http://www.urdulibrary.org

Yasir Imran Mirza
Proud to be Pakistani

HOME | Edu | Features | Islam | News | Poetry | Regional

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہفتہ بلاگستان

GOSHA-E-BLOGGERS
اردو لائبریری
گوشہ بلاگرز
URDU LIBRARY

تعارف

میرے پرائمری اسکول کے دن

پرائیویٹ اداروں میں ہائیر ایجوکیشن

اردو اور اردو بلاگنگ

فروٹ چاٹ

بیوی کا خط

ٹیگ

گلاب کا پھول

گرین گریپس ورڈپریس ڈھانچہ

Yasir Imran Mirza
Proud to be Pakistani

HOME | Edu | Features | Islam | News | Poetry | Regional

تعارف

میرا نام یاسر ہے اور میں ایک ویب ڈیزائنر اور ڈویلپر ہوں، بلاگنگ میرا شوق ہے۔ میں پاکستان سے تعلق رکھتا ہوں، میں نے کمپیوٹر سائنس میں گریجویشن کی ہے، اس کے بعد میں سعودی عرب آکر ملازمت کرنے لگ گیا۔ سعودی عرب میں مختلف جگہوں پر انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبے میں کام کرنے سے میرے تجربے میں بہت اضافہ ہوا اور رفتہ رفتہ میری معلومات بڑھتی رہی، مجھے اپنے وطن پاکستان سے محبت ہے، میں کوشش کرتا ہوں کہ اپنے وطن کے لیے جو کچھ میرے بس میں ہو وہ کروں۔

Regards

Yasir Imran Mirza

com .http://yasirimran.wordpress

میرے پرائمری اسکول کے دن

السلام علیکم، ہفتہ بلاگستان کے لیے پہلی تحریر پیش خدمت ہے، یہ تحریر میرے بچپن کا ایک واقعہ ہے۔ بات کچھ یوں ہے کے میں پرائمری سکول کے دنوں میں کافی بھولا بھالا اور معصوم تھا، سکول میں میرا دھیان شرارتوں کی بجائے کتب، اساتذہ، ہوم ورک اور امتحانات پر ہوتا۔ اسی لیے اساتذہ اور امی ابو بھی مجھ سے خوش رہتے، میرے پرائمری سکول میں تین ہی استاد تھے، جب میں چوتھی جماعت میں تھا تو ہمارے سکول کے ایک استاد تبدیل ہو گئے اور ایک نئے استاد ان کی جگہ تشریف لے آئے ان کا نام امجد صاحب تھا، وہ جوان آدمی تھے، ان کا قد خوب لمبا اور جسم ورزشی قسم کا تھا، چہرہ بھی کچھ کرخت سا تھا، اپنے پہلے ہی دن میں انہوں نے کچھ لڑکوں کی اس سخت انداز سے پٹائی کی کہ میرے دل میں ان کا ڈر بیٹھ گیا، ڈر کی بجائے اگر اسے دہشت کہیں تو زیادہ موزوں ہو گا۔ چونکہ میں ایک پسماندہ گاؤں نما شہر سے تعلق رکھتا ہوں اس لیے میرے سکول میں اساتذہ کا پٹائی کرنا عام سی بات تھی، خود میں نے بھی کئی دفعہ مار کھائی، مگر پہلے اساتذہ میں سے کوئی شدید قسم کی پٹائی نہیں کرتا تھا۔ امجد صاحب کے آنے کے ساتھ ہی میری تعلیمی کارکردگی گرنی شروع ہو گئی، بلکہ دوسرے مضامین کی نسبت امجد صاحب کے مضامین میں کچھ زیادہ ہی کم ہو گئی، یوں میں نے بھی ان سے دو تین بار پٹائی کروائی، امجد صاحب کا سزا دینے کا انداز بہت ظالمانہ تھا، وہ کسی بھی لڑکے کو اوپر اٹھا کر اسے چھت پر لگے شہتیر کو پکڑنے کو کہتے جو کہ بہت زیادہ اونچا نہیں ہوتا تھا، جب لڑکا پکڑ لیتا تو خود چھوڑ دیتے، اب بچے کے بازو کتنے مضبوط ہو سکتے ہیں، تھوڑی دیر بعد وہ لڑکا کا ہاتھ چھوٹ جانے سے نیچے گر پڑتا پھر امجد صاحب اسکو ڈنڈے لگاتے، اچھی طرح ڈنڈے لگانے کے بعد یہ سزا ختم ہوتی۔ شاید میرے دل میں ڈر کی وجہ سے میں مسلسل دو تین دن امجد صاحب کا دیا گیا ہوم ورک نہیں کر سکا تو مجھے کچھ اور

Yasir Imran Mirza
Proud to be Pakistani

HOME | Edu | Features | Islam | News | Poetry | Regional

نہیں سوجھا تو میں قلم لینے کے بہانے سکول سے باہر چلا گیا اور نہیں آیا، سکول سے چھٹی ہونے کے بعد میں آیا اور اپنا بستہ لے کر گھر چلا گیا، پھر یہ سلسلہ شروع ہو گیا اور میں روز سکول سے بھاگنا شروع ہو گیا۔ صبح میں گھر سے سکول کے لیے نکلتا مگر رستے میں ادھر ادھر گھومتا رہتا، بستہ بھی میرے ساتھ ہوتا، اکثر لوگ اور دکاندار مجھے دیکھتے اور انہیں معلوم ہو جاتا کہ میں طالبعلم ہوں اور سکول کے وقت پر باہر گھوم رہا ہوں۔ تین چار دن بعد میرے اساتذہ نے میرے والدین سے میری شکایت کی، جس پر مجھے ابو سے بھی ڈانٹ اور بعد میں مار پڑی، مگر اب میں آزادی کا عادی ہو گیا تھا، اور میرا دل مستقل سکول سے اچاٹ ہو گیا، اور میں کوئی مضمون بھی پڑھنے کو تیار نہیں تھا۔ پھر والد صاحب خود مجھے سکول چھوڑنے آتے یا بھائی کو کہتے تو وہ مجھے سائیکل پر سکول چھوڑ آتا، اب تمام مضامین میں میرا اشمار نالائق ترین طالبعلموں میں ہوتا، پھر بھی میں سکول سے بھاگنے کی ہر ممکن کوشش کرتا، کبھی سلیٹی لینے کا بہانہ کر کے، کبھی قلم یا دوات کا۔ یوں تمام اساتذہ اور سکول کے تمام طالبعلموں کو میرے بھاگنے کا علم ہو گیا، اب مجھے سکول سے باہر جانے کی اجازت بھی نہ دی جاتی، مجھے یہ بڑی بے عزتی والی بات لگتی، پھر بھی میں پڑھائی کی طرف مائل ہونے کو تیار نہیں تھا، پھر سالانہ امتحانات ہوئے اور میں ان دنوں بھی سکول سے بھاگتا رہا، خیر جی، امتحانات ختم ہوئے، میرے ہم جماعت جو کہ چوتھی جماعت میں تھے، پانچویں میں چلے گئے، اور میں چوتھی میں ہی اٹکا رہ گیا، ان دنوں میں نے ابو سے زندگی کی سب سے زیادہ سخت مار کھائی، والدہ صاحبہ بھی ابو کو روکتی رہیں لیکن وہ نہ رکے، کیوں کہ میرے کسی بھائی یا کزن نے کبھی ایسا نہیں کیا تھا۔ پھر شاید اللہ تعالیٰ کو مجھ پر رحم آ گیا اور والد صاحب کے سکول کی انتظامیہ سے بات کرنے پر مجھے مار فری قرار دے دیا گیا، تمام اساتذہ نے وعدہ کیا کہ چاہے کوئی بھی غلطی کروں مجھ پر سختی نہیں کی جائے گی، اور مجھے امجد صاحب کی جماعت میں نہیں بٹھایا جائے گا۔ پھر میں نے پڑھائی میں ایک بار پھر سے دل لگایا، محنت کی، اور کچھ عرصہ بعد امجد صاحب کا تبادلہ ہو گیا اور وہ دوسرے سکول میں چلے گئے، اگلے سالانہ امتحانات میں میری دوسری پوزیشن آئی اور میں پانچویں جماعت منتقل ہو گیا۔ بس میرا ایک سال ضائع ہونا مقصود تھا اللہ تعالیٰ کو، شاید اس میں کوئی بھید تھا، لیکن میں وہ بھید نہیں جان سکا۔ اس کے بعد سے میرے تعلیم سلسلے میں کبھی رکاوٹ نہیں آئی، ہمارے تمام عزیز اور بیشتر جاننے والے اس واقعے کو جانتے تھے اور اس بات کے دو تین سال گزر جانے کے بعد بھی جو کوئی مہمان آتا وہ یہ ضرور پوچھتا کہ اب آپ کا بچہ سکول باقاعدگی سے جاتا ہے نا؟

پرائیویٹ اداروں میں ہائیر ایجوکیشن

ارے دوسرا دن تعلیم کے لیے ہے، لیکن پہلے دن بھی تو تعلیم کے متعلق لکھا، خیر وہاں اگر پرائمری سکول کا لکھا تو یہاں کالج میں تعلیم کے متعلق ایک واقعہ سنا دیتا ہوں، انٹرمیڈیٹ میں والد صاحب کی بیماری کی وجہ سے میں تعلیم اور امتحانات پر توجہ نہ دے سکا پھر بھی درمیانے درجے کے نمبر لینے میں کامیاب ہو گیا، میرا ارادہ تو ٹیکنکل کالج رسول سے ڈرافٹسمین ڈپلومہ یا تین سال کا سول انجینئر

Yasir Imran Mirza
Proud to be Pakistani

کا ڈپلومہ کرنے کا تھا لیکن بڑے بھائی کی تجویز پر کمپیوٹر سائنس میں ڈگری حاصل کرنے کے لیے لاہور چلا گیا' میرے شہر کے کچھ لڑکے لاہور میں تعلیم حاصل کر رہے تھے' جن میں سے کچھ آئی ایل ایم نامی انسٹیٹیوٹ میں' کچھ منہاج القرآن یونیورسٹی میں پڑھ رہے تھے' خیر معلومات حاصل کرنے کے بعد منہاج القرآن مناسب لگا' اس وقت بی سی ایس کی تین سال کی فیس ڈھائی لاکھ تھی' کچھ ہوسٹل یا پرائیویٹ فلیٹ کے اخراجات' وہ بھی کافی زیادہ تھے' والد صاحب اس بات کے لیے راضی نہ ہوے کیوں کہ وہ خود بیمار تھے لیکن میرے بڑے بھائی جو کہ سعودی عرب میں ملازمت کرتے تھے' انہوں نے اصرار کر کے والد صاحب کو منا لیا۔ میرے خاندان میں اپنے شہر سے باہر جا کر تعلیم حاصل کرنے والا میں پہلا لڑکا تھا' اس لیے بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا' کچھ عرصہ بعد ادراک ہوا کہ اگر کوئی مجھ سے پہلے یونیورسٹی ایجوکیشن حاصل کر چکا ہوتا تو میری کافی رہنمائی ہو جاتی' منہاج کا ماحول' کافی اچھا تھا' مذہبی بھی' تعلیمی بھی' کبھی کبھار طاہر القادری صاحب آ کر لیکچر بھی دیتے' پہلا سمسٹر ختم ہوا' رمضان میں امتحانات دیے اور چھٹیاں ہو گئیں' تو منہاج والوں نے بصد اصرار تمام طلبا کو اعتکاف میں بیٹھنے کا حکم دیا' زیادہ تر طلبا نے انکار کر دیا اور چھٹیوں میں گھر چلے گئے' میں بھی انہی میں سے ایک تھا' عید کی چھٹیاں گزارنے کے بعد جب کالج پہنچے تو دیکھا کالج کے گیٹ کو تالہ لگا ہوا ہے' ہاسٹل پہنچے تو وہ بھی مقفل تھا۔ معلوم کرنے پر پتا چلا کہ جو طلبا اعتکاف میں نہیں بیٹھے ان کو فارغ کر دیا گیا ہے' انہیں کالج اور ہاسٹل میں داخلے کی اجازت بھی نہیں' وہ اپنے ڈاکومنٹس لیں اور چلتے بنیں۔

اس وقت کالج کے ایم ڈی زبیر اختر صاحب منہاج کی انتظامیہ سے مذاکرات کر رہے تھے کہ لڑکوں کو معاف کر دیا جائے' مگر انتظامیہ تیار نہیں تھی' زبیر اختر ایک چالاک آدمی تھا' اس نے سوچا کہ لاہور میں پرائیویٹ کالجز طلبا کو ترس رہے ہیں' تو اگر ان خارج شدہ طلبا کو میں کسی کو بیچ دوں تو مجھے کافی مال مل سکتا ہے' پھر اس نے اس پلان کو تبدیل کیا اور اپنا علیحدہ انسٹیٹیوٹ بنانے کا سوچا' اس نے خارج شدہ طلبا کو وہ سبز باغ دکھائے کہ تمام طلبا اس بات پر متفق ہو گئے' یوں منہاج والوں سے علیحدہ ایک انسٹیٹیوٹ قائم ہو گیا' جس میں شعبہ کمپیوٹر کے تمام' شعبہ کامرس کے اس فیصد کے قریب اور ایم بی اے و ایم سی ایس کے کافی طلبا شامل تھے' یوں ایک پرائیوٹ انسٹیٹیوٹ ایسا بنا جس میں بنا کسی اشتہار اور بنا محنت کے طلبا کی بہت بڑی تعداد اکٹھی ہو گئی۔ زبیر اختر نے سب سے دھوکہ کرتے ہوے طلبا کو ایک اجاڑ نما کوٹھی میں منتقل کر دیا اور باہر ایک نئے انسٹیٹیوٹ کا بورڈ بھی لگا دیا' طلبا نے احتجاج کیا تو اس نے کہا کہ یہ شروعات ہے اور میں بہت بہتر کر لوں گا سب کچھ' لیکن آہستہ آہستہ' طلبا اس وقت دو سمسٹرز کی فیس منہاج کو دے چکے تھے' جو زبیر اختر نے ان سے بٹور لی' وہ طلبا کی فیس بھی . کرنے کو تیار نہ تھا' یوں طلبا پھنس گئے' خیر جوں جوں وقت گزرا اکثر ذہین طلبا نے بھانپ لیا کہ زبیر اختر نے کچھ نہیں کرنا' کیوں کہ نہ وہ اچھے لیکچررز لا رہا تھا' نہ لیبارٹری میں کوئی اچھا کمپیوٹر موجود تھا' اور تعلیمی حالت منہاج سے آدھے درجے کی بھی نہیں تھی' اس وقت بہت سے طلبا فیس کو بھول کر منہاج . چلے گئے اور انہوں نے منہاج انتظامیہ سے معافی مانگ لی۔

Yasir Imran Mirza
Proud to be Pakistani

HOME | Edu | Features | Islam | News | Poetry | Regional

کچھ طلبا آس لگا کے رکے رہے کہ شاید صورت حال اچھی ہو جائے‘اس وقت ہم تمام طلبا نے زبیر اختر کو خوب برا بھلا بھی کہا اور اکثر نے ڈاکٹر عطاالرحمٰن کو خطوط بھی لکھے‘کہ پرائیوٹ اداروں میں تعلیم کے معیار کا جائزہ لیا جائے‘یوں تین سال کا عرصہ مکمل ہو گیا اور طلبا نے ڈگریاں تو ہاتھوں میں لے لیں مگر نہ تو وہ کوئی پروجیکٹ بنانے کے قابل تھے نہ انہیں کمپیوٹر پروگرامنگ آتی تھی۔اس کے علاوہ ہمیں یہ بات بھی معلوم ہوئی کہ پرائیوٹ یونیورسٹی جو کہ چارٹرڈ نہیں ہوتی‘اسکی ڈگری نہ صرف پاکستان میں بلکہ دوسرے ممالک میں بھی قبول نہیں ہوتی اور اس کی اوقات ایک کاغذ سے زیادہ نہیں‘چونکہ ہم سب کا پہلی دفعہ کا تجربہ تھا اس لیے ہم اپنا وقت اور پیسہ برباد کر بیٹھے‘کیا حکومت کو یہ چاہیے نہیں کہ جو پرائیویٹ ادارے ڈگری جاری کررہے ہیں‘یا تو انہیں روک دیا جائے‘یا پھر ان کی ڈگری کو چارٹرڈ ڈگری کا درجہ دیا جائے۔

میں اس نئے انسٹیٹیوٹ میں رکنے کے اپنے فیصلے کو آج غلط قرار دیتا ہوں‘کیوں کہ میں نے اتنا پیسہ بھی لگایا اور اچھی تعلیم بھی حاصل نہ کر سکا‘خیر گرتے پڑتے کچھ چیزیں سیکھ لیں جن کی وجہ سے آج سعودی عرب میں نوکری کر رہا ہوں پاکستان میں اکثر پرائیوٹ اداروں میں تعلیم کا معیار ایسا ہی ہے‘ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت نہ صرف گورنمنٹ کالج اور یونیورسٹیز میں تعلیم کا معیار قائم کرے بلکہ پرائیویٹ اداروں کے لیے بھی کوئی طریقہ کار وضع کیا جائے۔

اردو اور اردو بلاگنگ

اردو ہماری قومی زبان ہے‘جو کہ کم و بیش تمام علاقوں میں رہنے والے پاکستانی سمجھنے اور بولنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔پاکستان میں چونکہ بنیادی تعلیم کے بعد والی تعلیم کا زیادہ تر حصہ انگریزی زبان میں ہے‘

اس لیے تعلیم یافتہ افراد میٹرک کے بعد اردو زبان سے دور ہوتے چلے جاتے ہیں۔خود میرا یہ حال ہے کہ مجھے اکثر اردو الفاظ کے ہجے تک بھول گئے ہیں۔حالانکہ اردو زبان سے مجھے بہت محبت ہے اور میں زیادہ تر تحقیق‘کتب‘خبریں اور تجزیے وغیرہ اردو میں پڑھنے کو ترجیح دیتا ہوں۔اسکی دو وجوہات ہیں‘ایک تو یہ کہ اردو سمجھنے کے لیے مجھے ذرا سا بھی سر کھپانا نہیں پڑتا‘جبکہ انگریزی زبان جاننے‘بولنے اور پڑھنے کے باوجود مجھے انگریزی تحریر پڑھنے اور سمجھنے میں اردو سے زیادہ وقت لگتا ہے دوسری وجہ اردو سے محبت کیوں کہ اردو ہماری اپنی زبان ہے۔ٹیکنالوجی میں ترقی کی بدولت اردو مواد کی انٹرنیٹ پر دستیابی ایک خوبصورت اور عمدہ حقیقت ہے‘اور یہ بات بہت خوش آئند ہے کہ بیشتر پاکستانی اور اردو سے محبت رکھنے والے افراد اردو کی ترویج کے لیے کوشاں ہیں۔اس سلسلے میں تمام اردو بلاگرز بہت اچھا کام کر رہے ہیں اور قابل تحسین ہیں۔ اس کے علاوہ اردو محفل اور اردو نامہ جیسے فورمز اور ان کی انتظامیہ کی جتنی تعریف کی جائے وہ کم ہے۔اردو لائبریری والے افراد بھی بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔

Yasir Imran Mirza
Proud to be Pakistani

HOME Edu Features Islam News Poetry Regional

میرے خیال میں بلاگ لکھنا اسکی تزہین و آرائش کرنا، مواد کی بہتر طرز میں دستیابی ممکن بنانا ایک انسان کی اندرونی صلاحیتوں کا عکس ہوتا ہے۔ بلاگ کی مدد سے آپ اپنے خیالات کو دنیا کے سامنے پیش کر سکتے ہیں، کچھ بلاگرز ٹیکنالوجی پر لکھنا پسند کرتے ہیں، کچھ حالات حاضرہ پر، کچھ مزاح اور کچھ شاعری کو اپنی ترجیحات میں شامل کرتے ہیں، مختلف قسم کی تحاریر کا یہ امتزاج بہت خوبصورت منظر پیش کرتا ہے، اگرچہ مجھے خاص طور پر اردو میں لکھتے ہوئے زیادہ عرصہ نہیں ہوا لیکن ایسا لگتا ہے جیسے اردو محفل، اردو سیارہ اور تمام بلاگرز حضرات ایک طویل عرصے سے میری ذات کا ایک حصہ ہیں۔ روزانہ اپنے دفتری کام سے فراغت کے بعد مجھے اردو کے یہ صفحات کھنگالنا بہت اچھا لگتا ہے۔ مجھے امید ہے یہ سلسلہ پھلتا پھولتا رہے گا۔ اکثر اردو بلاگرز جن میں کامی، اور میرا پاکستان شامل ہیں اردو بلاگنگ کے متعلق بہت اچھی تجاویز دی ہیں جن پر عمل درامد ہونا چاہیے، میرے ذہن میں بھی کچھ تجاویز تھیں لیکن ان دونوں حضرات کے بلاگز پر تجاویز دیکھ کر مجھے لگ رہا ہے جیسے میرا نقطہ نظر پیش ہو چکا ہے، اس لیے میں ان تجاویز کی تائید پر ہی اکتفا کروں گا۔

اردو بلاگنگ کے موضوع پر یہ کچھ خاص تحریر نہیں ہے، بس میری چند باتیں ہیں، اگر پڑھنے کے بعد آپ مایوسی محسوس کریں تو معذرت چاہوں گا۔

رمضان کریم ہمارے بہت قریب آ چکا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے دروازے بھی کھلنے ہی والے ہیں، میری طرف سے تمام قارئین کو رمضان مبارک، اللہ تعالیٰ ہمیں باقاعدگی سے نماز پڑھنے، روزہ رکھنے، قرآن پڑھنے اور رمضان کی برکتیں سمیٹنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین

بیس اگست میری سالگرہ کا دن ہے، چنانچہ ہیپی برتھ ڈے ٹو می، جن جن فورمز پر میں رجسٹرڈ ہوں تقریباً سب کی طرف سے خودکار نظام کے تحت مبارک باد کی ایک ای میل موصول ہوئی، جس پر کچھ ہنسی آئی کہ اب کمپیوٹر کا شکریہ کیسے ادا کروں، مگر جن دوستوں نے مبارک باد دی اور مجھے یاد رکھا ان سب کا بہت شکریہ۔

فروٹ چاٹ کے ساتھ طبع آزمائی

معذرت چاہتا ہوں کہ کچھ دن کی علالت کے باعث میں مقررہ وقت پر تحاریر نہ لکھ سکا۔ ویسے تو مجھے اچھی طرح کھانا پکانا نہیں آتا تھا، لیکن پردیس میں رہنے کے بعد آہستہ آہستہ کچھ چیزیں سیکھ لیں۔ ان میں سے کئی چیزیں عام سی ہیں، جیسے چاول پکانا، سبزی پکانا، کچھ اقسام کی دالیں پکانا جو کہ اکثر حضرات اور بیشتر خواتین کو آتا ہی ہو گا۔ اس لیے میں اپنی پسند کی چیز کی ترکیب بتاتا ہوں، رمضان المبارک میں ہم پاکستانی چٹ پٹی چیزیں کھانے لگتے ہیں جبکہ صحت کے لیے اچھی چیزیں جیسے فروٹ، دستر خوان پر موجودگی کے باوجود کم مقدار میں کھایا جاتا ہے، ایسے میں اگر فروٹ کو یا تو بہت خوبصورت انداز سے پیش کیا جائے یا پھر اسکی

Yasir Imran Mirza
Proud to be Pakistani

HOME | Edu | Features | Islam | News | Poetry | Regional

کوئی ڈش بنادی جائے تو یقینن سب فروٹ کی کچھ مقدار بھی کھا سکیں گے۔فروٹ کی بہترین ڈش میرے خیال سے فروٹ چاٹ ہے۔اس کو کئی طریقوں سے بنایا جا سکتا ہے ‘مگر ہم اسے کچھ اس طرح بناتے ہیں۔ استعمال ہونے والے پھل ‘سیب ‘کیلا ‘امرود ‘آڑو ‘مالٹا ‘کھجور ‘انگوراسکے علاوہ تھوڑا سا دہی ‘روح افزا اور چینی۔سیب ‘امرود اور آڑو کا چھلکا اتار دیں اور بعد میں سب پھلوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ لیں ‘ یہ ٹکڑے حسب پسند بڑے یا چھوٹے بھی کاٹ سکتے ہیں ‘ لیکن درمیانہ سائز ایک چنے کے دانے کے برابر ہے ‘اگر آپکے پاس انگور بڑے سائز کا ہو تو اسکے ۲ ۲ ٹکڑے کر کے ڈالیں ‘اسکے بعد ایک کپ دہی میں حسب ذائقہ چینی ڈال کر ‘ہم تین چمچ چینی ڈالتے ہیں ‘مکس کر لیں اور پھر اس میں روح افزا دو کھانے کے چمچے ڈال لیں ‘ یہ بھی حسب ذائقہ کم یا زیادہ کیا جا سکتا ہے۔ایک اور چیز جو اس چاٹ میں ڈالنے پر بہت مزہ دیتی ہے وہ ہے سونگی (پتہ نہیں اسے اردو میں سونگی ہی کہتے ہیں یا کچھ اور ‘ پنجابی میں ساوگی کہتے ہیں)۔

لیجیے آپ کی فروٹ چاٹ تیار ہے ‘ہم اسکو رمضان المبارک میں ہر روز تیار کرتے ہیں اور مزے کے ساتھ ساتھ پھلوں کے صحت افزا اجزا سے بھی لطف اندوز ہوتے ہیں۔

دیارِ غیر میں شوہر کو بیوی کا خط

میں ضرورت سے زیادہ تاخیر کر چکا ہوں ہفتہ بلاگستان میں ‘خیر یوم مزاح کے حوالے سے یہ نظم سب کی نظر

ملا جب سے خط پیارے کہ چھٹی آ رہے ھو تم
میرے خوابوں پہ صبح و شام یکسر چھا رھے ھو تم
جب آؤ گے وہ دن میرے لئے دن عید کا ھو گا
عجب منظر میرے دلبر تیری دید کا ھو گا
بہت وزنی سے دو اک بیگ پیارے ہاتھ میں ھوں گے
اٹیچی کیس دس بارہ یقینا ساتھ میں ھوں گے
کلر ٹی وی تو ڈبے ھی سے میں پہچان جاؤں گی
فرج بھی ساتھ لائے تو میں تم کو مان جاؤں گی
میں ائرپورٹ پر آؤں گی اپنی جان کو لینے
سوزوکی وین بھی لاؤں گی سب سامان کو لینے
تمھارا ٹھاٹ دیکھوں گی تو یہ دل مسکرائے گا

Yasir Imran Mirza

Proud to be Pakistani

HOME | Edu | Features | Islam | News | Poetry | Regional

کھلیں گے بکس جب گھر میں تو یہ دل گنگنائے گا
بہارو پھول برساؤ میرا محبوب آیا ھے
جاپانی ساڑھیاں میرے لیے کیا خوب لایا ہے
مجھے تو کچھ نہیں لینا مگر یہ دنیا بھی رکھنی ہے
پوزیشن کچھ تو اپنی اس موئی دنیا میں رکھنی ہے
مجھے کچھ چاھیے کپڑا یہی کرتے بنانے کو
کوئی چالیس گز کے ٹی دینے اور دلانے کو
دو درجن پرفیوم اور رومال کافی ہیں
دوپٹوں کے فقط اس مرتبہ دو تھان کافی ہیں
وہاں سے لکس صابن بھی کوئی دس بیس لے آنا
گرم سوٹوں کے کپڑے کے یہی چھ پیس لے آنا
میرے بھیا کی راڈو واچ اب کے بھول نہ جانا
میری تو خیر ھے، باجی کی ساڑھی ساتھ ھی لانا
یہ کیا لکھا ھے کہ اب کے مستقلاً آرھے ھو تم
امیدیں پیارے مستقبل کی کیوں ٹھکرا رھے ھو تم
ابھی تو ھم کو رھنے کے لیے بنگلہ بھی لینا ھے
ایک ھونڈا اکارا اور جانے ابھی کیا کیا لینا ھے
میرے دلبر میری باتوں پہ تھوڑا غور کر لینا
بس ایگریمنٹ تم دو سال کا اک اور کر لینا
بسایا ھے سدا میں نے تمھیں اپنے خیالوں میں
دعا یہ ھے، رھو تم ھر کھیلتے ھر دم "ریالوں" میں
خدا حافظ میرے جانی جواب اب جلد لکھ دینا
کب آئیں گی میری چیزیں جناب اب جلد لکھ دینا

GOSHA-E-BLOGGERS
اردو لائبریری
گوشہ بلاگرز
URDU LIBRARY

ٹیگ

جوابات کے ساتھ حاضر جن سوالات کے نمبر غائب ہیں ان کے جوابات نہیں لکھ سکا اسلیے سوال بھی مٹا دیے'

ایک : آپ کا نام یا نک؟ اگر اصل نام شیئر کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں۔

یاسر عمران ہی میرا اصل نام ہے اور مرزا فیملی نیم 'نک مجھے امی یاسی بھی بلاتی ہیں' مانی بھی

دو : آپ کے بلاگ کا ربط اور بلاگ کا نام یا عنوان؟ بلاگ کا عنوان رکھنے کی کوئی وجہ تسمیہ ہو تو وہ بھی شیئر کر سکتے ہیں۔

بلاگ کا ربط http://yasirimran.wordpress.com عنوان تو سادہ سا ہے جو میرے نام پر مشتمل ہے۔

تین : آپ کا بلاگ کب شروع ہوا؟

اکتوبر دو ہزار سات

چار : آپ اپنے گھر سے کون سے ایک' دو یا زائد لوگوں کو بلاگنگ کا مشورہ دیں گے یا دے چکے ہیں؟ ربط پلیز

فی الحال تو کوئی نہیں' میرے بڑے بھائی فیس بک ابھی ابھی استعمال کرنے لگے ہیں'

پانچ : کوئی ایک' تین یا پانچ یا زائد ایسے موضوعات جن پر لکھنے کی خواہش ہے مگر ابھی تک نہیں لکھ سکے یا آئندہ لکھنا چاہیں ؟

پاکستان اور اسکے مسائل پر لکھنے کو بہت دل کرتا ہے' اور یہ بھی چاہتا ہوں کہ جس مسئلے پر لکھوں اسکو کسی منطقی انجام پر پہنچا سکوں۔

چھے : آپ کا بلاگ اب تک کس کی بدولت فعال یا زندہ ہے؟ آپ خود یا کوئی دوسرا نام؟ (مؤخرالذکر کی صورت میں نام بھی لکھ دیں۔ اگر ربط دیا جا سکتا ہے تو ربط بھی)

زیادہ تر میری اپنی کاوش ہے تاہم دوسرے اردو بلاگرز کو دیکھ کر لکھنے کا شوق پروان چڑھا۔

سات : اپنے موبائل سے کم از کم کوئی ایک' تین یا پانچ اچھے ایس ایم ایس شیئر کریں

ایک عدد کر سکتا ہوں'

Nae safar ki hasin ibtada mubarik ho

Milay gi phir say hasin inteha mubarik ho

khuda kary kbi khushbu na wird say bichray

khuda kry k ye meri dua Mubarak ho

khuda kary tera har ik rasta mubarik ho

khuda kary meri umar apko mil jaye

janam din apko ay bhai mubarik ho

GOSHA-E-BLOGGERS
گوشۂ بلاگرز
اردو لائبریری
URDU LIBRARY

آٹھ : آپ کی اردو زبان سے دلچسپی کس نام کے سبب سے ہے ؟ (استاد ؟ گھر کا کوئی فرد ؟ یا کوئی دوسرا نام ؟ یا کوئی الگ وجہ ؟)

دلچسپی اسلیے ہے کہ اردو میری اپنی زبان ہے۔

نو : کیا آپ اردو بلاگ دنیا روزانہ وزٹ کرتے ہیں اور مختلف بلاگز کسی ترتیب سے وزٹ کرتے ہیں یا جو بھی بلاگ سامنے آ جائے ؟ اپنا بلاگنگ روٹ شیئر کریں۔

تقریبا روز کرتا ہوں، تاہم کوئی ترتیب نہیں۔ جہاں اچھی تحریر کا عنوان نظر آئے اس پر کلک کر دیتا ہوں۔

تیرہ : ہفتہ بلاگستان کے بعد اب ہم "یوم بلاگستان" منایا کریں گے آپ کے خیال میں "یوم بلاگستان" ہر ہفتہ میں ایک دن منایا جائے یا ہر ماہ میں ایک دن منایا جائے ؟

یوم بلاگستان ہر ماہ ٹھیک رہے گا۔ نیز ہفتہ بلاگستان بھی اکثر منایا جا سکتا ہے۔

چودہ : مختلف بلاگرز کو کوئی شعر یا جملہ انہیں ٹائٹل کے طور پر منسوب کریں۔

افتخار اجمل : چاچا جی

میرا پاکستان : تسی چھا گئے او

حکیم خالد : حکیم صحافی

فرحان دانش : قائد تحریک زندہ باد، باقی سب برباد

عنیقہ ناز : استانی

راشد کامران : مشکل اردو بلاگر

بدتمیز : اوباما فین

محمد علی مکی : عربیین بلاگر

ماورا : گریٹ سسٹر

کامی : مزاحیہ بلاگر

جعفر : بہت خوب

محمد خرم : یورپین پاکستانی

حیدر آبادی : انڈین پاکستانی

حجاب یا شب : شرارتی بلاگر

GOSHA-E-BLOGGERS
اردو لائبریری
گوشہ بلاگرز
URDU LIBRARY

سیدہ شگفتہ : محترمہ اردو
اگر کسی کو کوئی جملہ یا لفظ برا لگے تو معذرت قبل از گرفتاری

پندرہ : ہفتہ بلاگستان اور بلاگ دنیا میں شامل تحریریں جو آپ کو پسند آئی ہوں؟
اچھی تحریریں تھیں سب کی

سولہ : ہفتہ بلاگستان اور بلاگ دنیا میں شامل کوئی بھی اپنی پسند کی تصاویر شیئر کریں جو بلاگرز کی اپنی فوٹو گرافی ہو؟ ربط ضرور دیجیے۔
وہ فوٹو گرافی والی تحریر میں شائع کروں گا

سترہ : کن بلاگرز کو آپ کے خیال میں باقاعدگی سے لکھنا چاہیے ؟
سب کو

اٹھارہ : بلاگ دنیا میں آپ اپنا کردار کس انداز میں ادا کرنا چاہتے ہیں یا کر رہے ہیں؟
پاکستان کی تعمیر میں اگر کوئی حصہ ڈال سکوں بس

انیس : ہفتہ بلاگستان کے بارے میں آپ کے تاثرات
بہت مزہ آیا، بہت اچھا خیال تھا، اور سب بلاگرز کو چاہیے کہ بقیہ بلاگرز کی تحریروں پر تبصرہ کر کے ان کی حوصلہ افزائی کریں، میرے خیال سے آپ کی تحریر پر چند تبصرے آپ کا کلو ڈیڑھ خون تو بڑھا ہی دیتے ہیں۔

گلاب کا پھول

پھول قدرتی رعنائی کا ایک خوبصورت شاہکار ہے، اور گلاب سب پھولوں کا بادشاہ، یہ تصاویر میں نے مصنوعی پھولوں کی ایک دکان پر بنائی، امید ہے آپ کو پسند آئیں گی۔

GOSHA-E-BLOGGERS
URDU LIBRARY
اردو لائبریری
گوشہ بلاگرز

Yasir Imran Mirza
Proud to be Pakistani

HOME | Edu | Features | Islam | News | Poetry | Regional

گرین گریپس ورڈپریس ڈھانچہ

یوم ٹیکنالوجی کے حوالے سے ایک نیا اردوایا گیا ورڈپریس سانچہ پیش خدمت ہے، یہ سانچہ انگریزی سانچے گرین گریپس کو اردوانے کے بعد وجود میں آیا، ڈارک گرے رنگ کا بیک گراؤنڈ، صفحہ کے سب سے اوپر صفحات کے روابط اور نیچے بڑی سی تصویر جسے آپ اپنی مرضی کے مطابق تبدیل بھی کر سکتے ہیں۔اس تصویر کی سورس فائل جو کہ فوٹو شاپ کی ہے وہ بھی ساتھ نتھی کر دی گئی ہے تاکہ آپ اپنی مرضی کی تصویر آسانی سے لگا سکیں، میں نے کافی کوشش کی کہ اس تصویر کو بدلتی ہوئی تصاویر میں تبدیل کر دوں لیکن اس سانچے کی بناوٹ کچھ ایسی ہے کہ یہ تبدیلی ممکن نہ ہو سکی۔علاوی نستعلیق خط متن اور عنوان کے لیے استعمال کیا گیا ہے، اگر آپ تھوڑی بہت سی ایس ایس جانتے ہیں تو اپنی مرضی کا خط استعمال کر سکتے ہیں۔ صفحہ پر موجود بڑی سی تصویر کے ساتھ آپ اپنا تعارفی پیغام بھی شائع کر سکتے ہیں، جو کہ اباؤٹ نامی فائل میں موجود متن تبدیل کرنے سے صفحہ پر ظاہر ہو جائے گا۔بہت شکریہ

اسکا منظر کچھ ایسا ہو گا۔

گرین گریپس سانچہ کا منظر

سانچہ اتاریں

سورس اتاریں

GOSHA-E-BLOGGERS
اردو لائبریری
URDU LIBRARY